ISAAA اپنے نوبل انعام یافتہ بانی کی زندگی کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

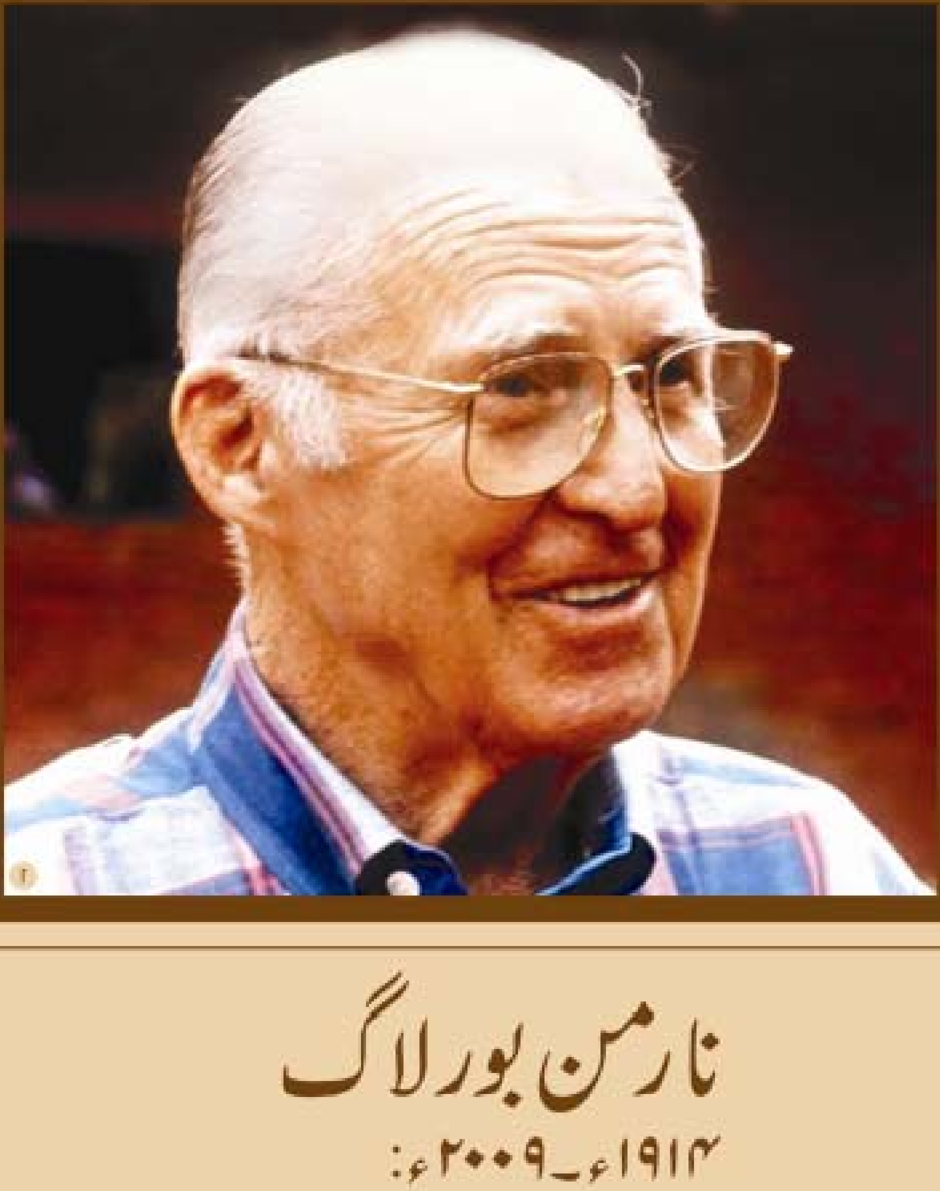

بابائے سبز انقلاب،
نوبل انعام یافتہ برائے امن،

•••

ترقی پذیر دنیا کے
غریب اور وسائل
سے محروم کسانوں
کے میر میدان،

•••

عالمی انعام برائے خوراک
کے بانی نارمن بورلاگ

نارمن بورلاگ

:۱۹۱۴ء۔۲۰۰۹ء

ISAAA
INTERNATIONAL SERVICE FOR THE ACQUISITION OF AGRI-BIOTECH APPLICATIONS

ڈاکٹر نارمن بورلاگ کی جدوجہد:

ڈاکٹر نارمن بورلاگ ترقی پذیر دنیا سے تعلق رکھنے والے غریبوں کی زرعی ترقی کے عظیم رہنما ۱۲ ستمبر ۲۰۰۹ء کو ۹۵ سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔ وہ امریکہ کے شہر لووا کے علاقے کرسکو میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ذاتی اور پیشہ وارانہ جدوجہد کے ذریعے بھوک اور افلاس سے جنگ کی اور زیادہ زرعی پیداوار حاصل کرنے والی بیماریوں سے مدافعت رکھنے والی نیم پستہ قد گندم کی بیجوں کی اقسام تیار کیں علاوہ ازیں وہ جینیاتی طور پر ترمیم شدہ فصلوں کے استعمال کے بڑے حامی تھے۔

نوبل انعام برائے امن:

۱۹۷۰ء میں نوبل انعام کمیٹی نے ڈاکٹر نارمن بورلاگ کو انعام کا فیصلہ سناتے ہوئے کہا "اس دور میں ان کے جیسا کوئی دوسرا فرد نہیں ہے جس نے بھوکی دنیا کو روٹی فراہم کرنے کے لئے اتنی جدوجہد کی ہو—— ہم نے انہیں یہ انعام دینے کا فیصلہ اس لئے کیا کہ بھوک کا خاتمہ ،دنیا کے امن کے لئے کام کرنا ہے۔ انہوں نے دنیا میں خوراک کے حوالے سے ایک نیا راستہ کھولا ہے۔ جس نے مایوسی کو امید میں بدل دیا ہے۔ انہوں نے آبادی میں اضافے اور خوراک میں کمی کے درمیان جاری جنگ کا رخ موڑ دیا ہے"۔

ڈاکٹر نارمن بورلاگ کی بائیوٹیک جی ایم فصلوں کی پرزور حمایت اور دنیا میں غذائی تحفظ اور بھوک کے خاتمے میں ان کا حصہ:

دنیا کے ایک ارب انسانوں کو بھوک سے بچانے پر امن انعام حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر نارمن بورلاگ نے دنیا کو یاد دلایا کہ "انھوں نے صرف تھوڑے سے وقت کا سودا کیا ہے، انھوں نے کہا کہ اس میدان میں مستقل سرمایہ کاری کی ضرورت ہے جو کہ آنے والے دور میں دنیا کو خوراک فراہم کرنے کے لئے لازم ہے۔

"نارم" دنیا بھر میں ان کے دوست انھیں اس نام سے جانتے ہیں، بائیوٹیک فصلوں کے انتہائی پُرزور حامی تھے۔ وہ ان فصلوں کو دنیا بھر میں غذائی تحفظ کے لئے انتہائی ضروری قرار دیتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ پچھلی دہائیوں میں ہم نے پودوں کی بائیوٹیکنالوجی کے میدان میں بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی دنیا بھر کے کسانوں کی مدد کر رہی ہے جس کی وجہ سے وہ زیادہ غلہ حاصل کر رہے ہیں اور جراثیم کش ادویات کا استعمال بھی کم ہو رہا ہے اور زمین کی شوریت میں کمی آ رہی ہے۔ بائیوٹیکنالوجی کے فوائد اور اس کا محفوظ ہونا ان ممالک میں ثابت ہو چکا ہے، جنھوں نے اس کو اختیار کیا ہے اور جہاں دنیا کی نصف آبادی رہائش پذیر ہے۔ اب ہمیں ان ممالک کے رہنماؤں کی جانب سے ہمت کی ضرورت ہے جہاں کے کسان کے پاس ابھی تک فرسودہ اور غیر موثر طریقوں کے علاوہ زراعت کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ سبز انقلاب اور اب پودوں کی بائیوٹیکنالوجی، غذائی پیداوار کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہم آنے والی نسلوں کے لئے ماحولیات کو بھی بچا سکیں گے۔

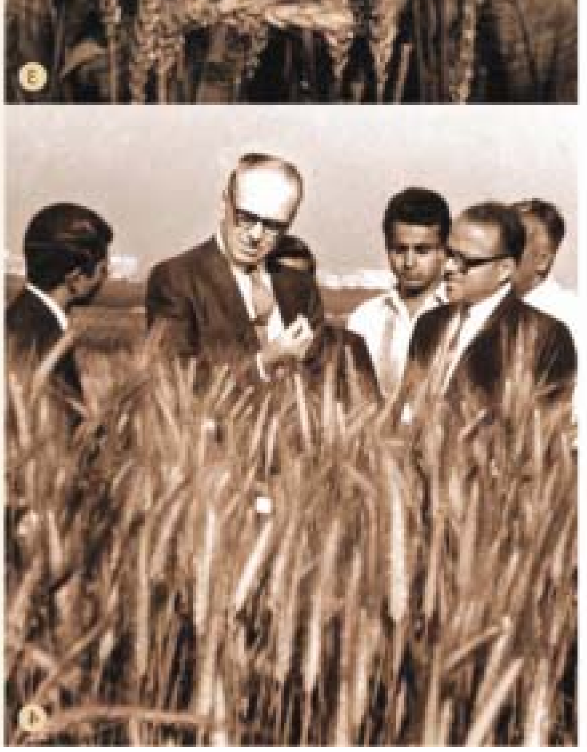

عالمی انعام برائے خوراک:

۱۹۸۶ء میں ڈاکٹر نارمن بورلاگ نے عالمی انعام برائے خوراک کا اجراء کیا۔ ابتدائی تین سالوں میں اسے جنرل فوڈ کمپنی کی سرپرستی حاصل رہی اس کے بعد اس کے موجودہ سرپرست جان روان جو کہ ڈیس موائنز لووا کے تاجر ہیں، نے ورلڈ فوڈ پرائز کو مالی وسائل فراہم کرنا شروع کر دیا۔

عالمی انعام برائے خوراک کی تقریب ہر سال اکتوبر میں بورلاگ سمپوزیم کے ساتھ منعقد کی جاتی ہے یہ تقریب عالمی انعام برائے خوراک کے مرکزِ نوجوان کے ساتھ منعقد کی جاتی ہے تاکہ مستقبل کے رہنماؤں کی تیاری میں مدد مل سکے۔ عالمی انعام برائے امن دنیا بھر میں ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جنھوں نے لوگوں کو خوراک فراہم کرنے میں کوئی منفرد کارنامہ انجام دیا ہو۔

ڈاکٹر ایم ایس سوامی ناتھن ہندوستان میں سبز انقلاب کے حوالے سے ڈاکٹر بورلاگ کے ساتھی ہیں اور انھیں ۱۹۸۷ء میں پہلا عالمی انعام برائے خوراک دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر سوامی ناتھن ISAAA کے بھی سرپرست ہیں۔

ISAAA کے عالمی
مرکزِ معلومات برائے بائیوٹیک فصل
(KC) کا قیام علم،

ٹیکنالوجی اور غربت کا خاتمہ:

۲۰۰۰ء میں ڈاکٹر بورلاگ نے ISAAA کے بانی ڈاکٹر کلائیو جیمس اور رینڈی ہاٹی، عالمی معاون کار اور فلپائن کے سرکاری افسران سے فلپائن کی اکیڈمی آف سائنس اور ٹیکنالوجی NAST میں ملاقات اور دنیا میں جاری غذائی بحران اور اس سے نمٹنے کے لئے سائنس اور ٹیکنالوجی کے کردار کے حوالے سے خیالات اور تجربات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر انھیں NAST کی اعزازی رکنیت پیش کی گئی (تصویر) فلپائن کے دورے کے موقع پر نارمن بورلاگ نے ISAAA کے اقدامات کی پشت پناہی اور مدد فصلوں کی بائیوٹیکنالوجی کے لئے عالمی مرکزِ معلومات کے قیام کے ذریعے کی۔

ISAAA کے مرکزِ معلومات کی سالانہ رپورٹ جس کو بائیوٹیک فصلوں کی عالمی صورت حال کا خلاصہ کہا جاتا ہے، ڈاکٹر کلائیو جیمس تحریر کرتے ہیں ۲۰۰۷ء کی رپورٹ دنیا کے ۷۰ ممالک کے ۱.۰۱ بلین لوگوں (دنیا کی آبادی کا ۱۶ فیصد) تک ۳۰ زبانوں میں پہنچی ہے۔ ISAAA کے مرکزِ معلومات کی ایک اور اہم چیز اس کا برقی اخبار Crop Biotechnology Upadate CBU ہے جو کہ ہر ہفتے ۲۰۰ ممالک کے ۶۵۰،۰۰۰ صارفین کو بھیجا جاتا ہے اور اس تعداد میں ہر ماہ ۵۰۰۰ کا اضافہ ہو رہا ہے نارمن بورلاگ کی ISAAA کے لئے ذاتی دلچسپی اور محنت اور دنیا کے غریبوں کی زندگی کو بہتر بنانے کی لگن کی وجہ سے ان کو ISAAA خاندان کے اہم رکن کی حیثیت سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

ISAAA کے بانی اور صدر ڈاکٹر کلائیو جیمس کیجانب سے نارم بورلاگ کی خدمت میں خصوصی خراجِ تحسین

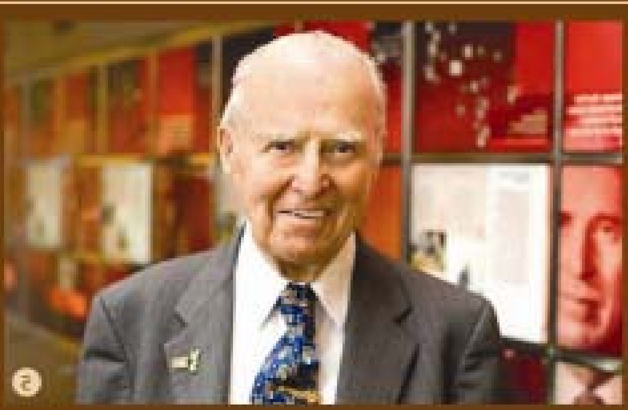

نارمن بورلاگ کی ISAAA کے لئے ذاتی دلچسپی اور محنت اور دنیا کے غریبوں کی زندگی کو بہتر بنانے کی لگن کی وجہ سے ان کو ISAAA خاندان کے اہم رکن کی حیثیت سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

ڈاکٹر کلائیو جیمس (بانی اور صدر اور سابق ڈپٹی ڈائریکٹر CIMMYT میکسیکو کی آزاد نظم ISAAA کی جانب سے نارمن بورلاگ کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے جو کہ گذشتہ ۳۰ سالوں سے ISAAA کے سرپرست اور ذاتی دوست تھے۔

ڈاکٹر کلائیو جیمس

یہ شاعری مشہور Aztec بادشاہ Nezahualco yotl جو کہ اپنے پوتے Huextin کی طرح ایک ماہر نباتیات تھے، Huexotzin نے اپنے دادا کے لئے مرتب کی تھی۔ میکسیکو سے نارمن بورلاگ کی محبت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ یقیناً Texcoco کی وادی سونور کے شہزادے والی عزت افزائی پر فخر محسوس کریں گے۔ جہاں انھوں نے اپنی زندگی کے ۵۰ سال گذارے اور یوگی وادی کے لئے وہ کہا کرتے تھے

کہ وہ یہاں اپنے گھر کا سکون محسوس کرتے ہیں۔

"جنت کی روٹی ــــــــــــــ ہمیں اس وقت تک کھلاؤ جب تک ہماری طلب ختم ہو جائے۔"

تم مجھ سے کہتی ہو، میں لازماً ختم ہو جاؤں گی
ان لاکھوں کی طرح جن کو مجھے لازمی کھلانا ہے
کچھ میرے نام پر رہ جائے گا
کچھ میرے نام سے یاد رکھا جائے گا
لیکن وہ گندم جو میں نے میکسیکو میں اگائی ہے
ابھی تک جوان ہے
اور یا کوئی جین ابھی تک اپنے انسانی گیت سنا رہا ہے

جنت کی روٹی ایک مشہور برطانوی مناجاتی گیت ہے جو سرکاری موقع پر گایا جاتا ہے
مثلاً شہزادی ڈیانا کی میت کے موقع پر اور نارمن کی زندگی
کے اختتام پر اس عزم کے لئے جو انھوں نے باندھ رکھا تھا۔
''غربت اور افلاس کے خاتمے کا''

Photo Courtesy
1. International Maize and Wheat Improvement Center (CIMMYT), Mexico
2. Indian Council of Agricultural Research (ICAR), India
3. International Maize and Wheat Improvement Center (CIMMYT), Mexico
4. Indian Council of Agricultural Research (ICAR), India
5. Nobel Peace Center of the Nobel Foundation, Norway
6. International Service for the Acquisition of Agri-biotech Applications (ISAAA)

ISAAA
INTERNATIONAL SERVICE
FOR THE ACQUISITION
OF AGRI-BIOTECH
APPLICATIONS